Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

CPL 61

ربوہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

ہفتہ 16- جنوری 2000ء - 7 شوال 1420 ہجری - 15- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 12

دعا کا مسنون طریق

حضرت فضالہ بن عبیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات نمبر 3399)

رمضان مبارک کے درس کے اختتام پر اجتماعی دعائیں

سب سے بڑی دعا امن عالم کے قیام کی دعا ہے جس کو خطرات لاحق ہیں

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں - احباب جماعت کو بکثرت دعائیں کرنے کی تلقین

لندن 7 جنوری 2000ء رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن کے اختتام پر آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کرائی جس میں ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر کے کونے کونے میں موجود احمدیوں نے بیک وقت شرکت فرمائی۔ ایم ٹی اے نے آخری روز کا درس اور اختتامی دعا حسب معمول لائیو ٹیلی کاسٹ کی اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

درس کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج آخری دعا کا دن ہے۔ سب سے پہلے میں وہ عمومی فہرست بیان کروں گا جن کو خصوصی دعاؤں میں یاد رکھنا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس درس کے نوٹس تیار کرنے والے چاہے ربوہ کے ہوں یا یہاں پر (لندن میں) کام کرنے والے ماضی میں سب کے نام پڑھ کر سنائے جاتے تھے مگر جماعت احمدیہ عالمگیر میں بے انتہا لوگ خدمت کر رہے ہیں۔ ان سب کے نام اتنے زیادہ ہیں کہ پڑھنے کا وقت ہی نہیں۔ اس لئے آج میں صرف کیٹیگریز بیان کروں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گزشتہ صلحائے امت کے لئے دعائیں کریں۔ جو گزر گئے اور نیکیاں پیچھے چھوڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ امت کے لئے ان کی خدمات قبول کرے۔ عالم اسلام کے لئے دعا کریں۔ یہ باہمی اتفاق و ہمدردی سے رہیں۔ نظام جماعت عالمگیر کے لئے دعائیں کریں۔ امام وقت۔ واقفین زندگی اور واقفین نو کے لئے دعائیں کریں۔ دجال کے فتنہ کے شر سے بچنے۔ اس کی چالوں اور خطرناک ارادوں سے بچنے کے لئے دعا کریں جو امن عالم کو تباہ کر سکتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے دجالی فتنہ سے مطلع کرتے ہوئے فرمایا تھا جو اس سے بچے گا اس کو بھی اس کا دھواں ضرور پہنچے گا۔ کامل طور پر تو اس سے کوئی بھی نہ بچ سکے گا۔ سب سے بڑا خطرہ امن عالم کو ہے۔ یہ خطرہ اچانک ظاہر ہوگا اور ان کی اپنی بھی پیش نہ جائے گی۔ آئندہ آنے والی فیصلہ کن جنگوں کی تباہی سے بچنے کی دعا کریں۔ اسیران راہ مولا اور ان کے اہل و عیال کے لئے دعا کریں انفرادی طور پر مختلف قسم کے مسائل کا شکار لوگوں کے لئے دعا کریں۔ ہر قسم کے بیماروں کے لئے دعا کریں۔ مختلف قسم کی چٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ بعض لوگ اپنی نااہلی کے سبب بوجھوں تلے دب جاتے ہیں بعض بے قصوروں پر بھی چٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اپنی نااہلی کے سبب قرضوں کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ ان سب کے لئے دعا کریں۔

سب مصیبت زدگان کے لئے۔ سیاسی ظلموں مذہبی ظلموں اور قومی تعصبات کا شکار ہونے والوں کے لئے دعا کریں۔ بلا امتیاز مذہب و ملت اقتصادی بدحالی کا شکار مظلوموں کے لئے دعا کریں۔ گھروں میں ازدواجی اور خاندانی جھگڑوں کے شکار افراد کے لئے دعائیں کریں۔ کبھی میاں قصور وار ہوتا ہے اور کبھی بیوی۔ کبھی خاندانی معاملات الجھ جاتے ہیں۔ گھروں سے ہر قسم کی تکلیف دہ خبریں ملتی رہتی ہیں ان کو دکھ کے ساتھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ یہ دکھ دعا میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ان کے دکھ دور ہونے کے لئے دعا کریں۔ بیوگان یتامیٰ اور محروم لوگوں کے لئے دعا کریں۔ بچوں کے رشتوں کے لئے دعائیں کریں۔ بہت سی مظلوم بچیوں کے رشتوں میں تاخیر کی وجہ ماں باپ ہوتے ہیں جو ان کی کمائی کو دوسری اولاد کی پرورش کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ رشتے نہ ملنے کے اور بھی بہت سے سبب ہوتے ہیں۔ کسی کا قد چھوٹا ہے۔ شکلیں اچھی نہیں یا اوروہموں کے شکار ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سب کی مدد فرمائے۔ بعض ایسی بظاہر نہایت بدصورت عورتوں کو نیک دل خاوند مل جاتے ہیں جو ان کی ظاہری شکلوں کی بجائے دلوں کی پاکیزگی پر نظر رکھتے ہیں۔ ان سب کے لئے دعائیں کریں۔ بہت سے بے اولاد ہیں بہت کو دعاؤں کے نتیجے میں اولاد عطا بھی ہو جاتی ہے جن کو اولاد نہیں ہو سکتی ان کو میں مشورہ دیا کرتا ہوں کہ اگر ہو سکے تو کوئی بچہ لے کر پال لیں لیکن یاد رکھیں کہ وہ ان کا شرعی وارث نہیں بنے گا۔ بہت دیر تک بچہ پالتے رہنے کے بعد لوگ اس بات کو بھول جاتے ہیں۔

طلباء کے لئے دعا کریں۔ ہر قسم کے طلباء کے لئے ہر علم کے طلباء کے لئے۔ علم کے حصول کے لئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ دعا کیا کریں اے اللہ ہمیں اشیاء کی حقیقت سے مطلع فرما اور اے ہمارے رب ہمارے علم میں اضافہ فرما۔

بے روزگاروں، تاجروں اور اجیروں کے لئے دعا کریں۔ زمینداروں کے حالات بدلتے رہتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ ہر سال ان کی ایک جیسی آمد نہیں رہا کرتی۔ تین چار سالوں میں ایک سال ضرور ایسا آتا ہے کہ سب کیا کرایا ڈوب جاتا ہے۔ اچھے برے دن آتے رہتے ہیں اچھے وقتوں میں بچت کر کے برے وقت میں کام میں لائیں۔ ناصر آباد میں حضرت مصلح موعود کے ورثاء کی جو زمینیں ہیں اس قاعدہ پر بڑی پابندی سے عمل کرتے ہیں۔ برے وقت کے لئے اچھے وقت میں بچا کر رکھتے ہیں لہٰذا کبھی تکلیف میں نہیں پڑتے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مقدمات میں پھنسے

صفحہ 2 پر

اسماء الحسنیٰ اور قبولیت دعا

ایک دفعہ حضرت رسول کریم ﷺ حضرت عائشہؓ کو فرمانے لگے مجھے اللہ کی ایک ایسی صفت کا علم ہے جس کا نام لے کر دعا کی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے۔ حضرت عائشہؓ نے وفور شوق سے عرض کیا کہ حضور! پھر مجھے بھی وہ صفت بتائیے نا! حضورؐ نے فرمایا میرے خیال میں اس کا بتانا مناسب نہیں۔ حضرت عائشہؓ روٹھ کر ایک طرف جا بیٹھیں کہ خود ہی بتائیں گے۔ مگر جب آنحضورؐ نے کچھ دیر تک نہ بتایا تو عجب شوق کے عالم میں خود اٹھیں، رسول اللہ کے پاس آ کر کھڑی ہو گئیں، آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور منت کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ صفت ضرور بتا دیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عائشہ! بات دراصل یہ ہے کہ اس صفت کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے دنیا کی کوئی چیز مانگنا درست نہیں اس لئے میں بتانا نہیں چاہتا۔ تب حضرت عائشہؓ ناراض ہو کر وہاں سے اٹھیں، وضو کیا مصلّٰی بچھایا اور آنحضورؐ کو سنا سنا کر باآواز بلند یہ دعا مانگنے لگیں۔

میرے مولیٰ! تجھے اپنے سارے پاک ناموں اور اچھی صفتوں کا واسطہ، وہ صفتیں جو مجھے معلوم ہیں اور وہ بھی جو میں نہیں جانتی کہ تو اپنی اس بندی کے ساتھ عفو کا سلوک کرنا۔

آنحضرت ﷺ پاس بیٹھے مسکراتے جا رہے تھے اور فرما رہے تھے اے عائشہ! بے شک وہ صفت انہی صفات میں سے ایک ہے جو تم نے شمار کر ڈالی ہیں۔

(ابن ماجہ کتاب الدعاء)

ہر خیر طلب کرنے کی جامع دعا

حضرت ابو امامہؓ باہلی کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا کہ آپ نے ڈھیر ساری دعائیں کی ہیں جو ہمیں یاد ہی نہیں رہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک جامع دعا سکھاتا ہوں تم یہ یاد کر لو۔

ترجمہ اے اللہ! ہم تجھ سے وہ تمام خیر و بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے مانگی۔ اور ہم تجھ سے ان باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ چاہی۔ تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔ پس تیرے تک دعا کا پہنچانا لازم ہے۔ (ترمذی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

لوگوں کے لئے دعا کریں۔ بعض اپنی بیوقوفی سے اور کئی خوامخواہ ہی مقدمات میں پھنس جاتے ہیں۔ درویشان قادیان اور اہل ربوہ کے لئے دعائیں کریں۔ دین کے نام پر ستائے جانے والوں کے لئے دعائیں کریں ان کی خدمت کرنے میں جماعت احمدیہ ہمیشہ اول نمبر پر ہوتی ہے۔ چیچنیا بوسنیا اور کشمیر کے لوگوں کے لئے دعا کریں۔ عالم اسلام کے مسائل اور الجھ رہے ہیں۔ یہ مسائل دور ہونے کے لئے دعائیں کریں۔ دکھوں سے چُور انسانیت کے لئے دعا کریں۔ جماعت احمدیہ پر سے ابتلاؤں کا دور ختم ہو۔

تحریک جدید اور وقف جدید کے مجاہدین کے لئے دعا کریں۔ اور دیگر مدات میں مالی قربانی کرنے والوں کے لئے دعائیں کریں۔ خدمت دین پر کمربستہ احباب و خواتین تمام کارکنان اور کارکنات کے لئے دعائیں کریں۔ ایم ٹی اے یو کے یا دیگر جماعتوں میں ایم ٹی اے کا کام کرنے والوں کے لئے دعا کریں۔ انڈونیشیا' جاپان' افریقہ کے ممالک ہر جگہ پر ایم ٹی اے کے لئے احباب جماعت مصروف کار ہیں ان سب کے لئے دعا کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ کی آل کے لئے دعائیں کریں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے لئے دعا کریں۔ اللہ ان کو ان کے بزرگ آباء کے نقش قدم پر چلائے۔ دینی کمزوریوں سے نجات دے۔

دعا کریں کہ دنیا کے جغرافیائی مسائل حل ہوں۔ کروڑوں افراد جنگ و جدل کا نشانہ بنتے ہیں۔ حوادث زمانہ کا شکار لوگوں کے لئے دعا کریں چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے سے متعلق ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا درس القرآن کے نوٹس تیار کرنے والوں کے لئے دعا کریں چاہے وہ ربوہ میں ہیں۔ جامعہ کے اساتذہ کارکنان' یا انگلستان میں کام کرنے والے ہوں۔ ان کے نام چھوڑ رہا ہوں سب کو اپنی عمومی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے آنحضرت ﷺ کی دعائیں بیان فرمائیں۔ حضور نے سب سے پہلے درود شریف پڑھا۔

آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا ایک جامع مانع دعا یہ ہے۔

اے میرے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اور اس قوم کی محبت جو تیری محبت تک پہنچا دے اے اللہ اس طرح کر کہ مجھے تیری محبت اپنے اہل و عیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ محبوب ہو۔

اے دلوں کو پھیرنے والے خدا میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ سے زیادہ کون اپنے دین پر ثابت قدم ہو گا۔ یہ آنحضرتؐ کی عاجزی و انکساری کا نمونہ ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت' تقویٰ' عفت اور غناء مانگتا ہوں۔

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر دے میری آنکھوں میں نور ہو' میرے کانوں میں نور ہو۔ میرے دائیں بائیں اوپر نیچے' آگے پیچھے نور ہو' مجھے مجسم نور بنا دے۔

اے اللہ تو اپنے وعدے کو میرے لئے پورا فرما۔ اگر تو نے اہل اسلام کو آج ہلاک کر دیا تو روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ جنگ بدر کی دعا ہے۔ ایک جنگ میدان میں اور ایک آنحضرت ﷺ کے خیمے میں لڑی جا رہی تھی۔ آنحضرت کی دعا میں اتنا درد تھا کہ غم کی شدت اور ہچکیوں کی وجہ سے آپ کی چادر بار بار آپ کے کندھے سے گر جاتی تھی یہ دعا بہت مقبول ہوئی۔ اصل میں جنگ بدر کی فتح اسی خیمے میں ہوئی۔

اے میرے اللہ میرے گناہ بخش دے۔ میرے گھر کو وسیع کر دے اور میرے رزق میں برکت ڈال دے۔

اے اللہ تمام امور میں میرے انجام کو حسین بنا دے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا لے۔

اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ لوگوں کو گمراہ کردوں یا آپ گمراہ ہو جاؤں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ کا اللہ کی پناہ چاہنا آپ کے عجز کی انتہا ہے۔ آپ دعا کرتے تھے کہ میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ لوگ مجھے گمراہ کریں۔ میں لغزش کا شکار ہو جاؤں۔ ظلم کرنے والا بنوں یا ظلم کا نشانہ بن جاؤں یا جہالت کا نشانہ بنوں ان سب باتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اے اللہ میں تجھ سے ایسے دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں عاجزی انکساری نہیں۔ ایسی دعا سے پناہ چاہتا ہوں جو مقبول نہ ہو۔ میری گریہ وزاری کو سن لے۔ میری دعا قبول فرما۔ مجھے ایسا نفس عطا کر جو دعا مانگنے سے کبھی سیر نہ ہو۔ تیری رحمت کے لئے ہر قطرے کے وقت پیاسا ہو۔

میں ایسے علماء سے پناہ چاہتا ہوں جن کا علم نہ ان کو اور نہ دوسروں کو فائدہ دے۔

اے اللہ میں تیری فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں۔ تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ تجھ پر توکل کرتا ہوں۔ تیرے آگے جھکتا ہوں۔ دشمن کے مقابلہ میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ جن و انس سب کے لئے فنا مقدر ہے۔

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی' بے کسی' بزدلی' تھکا دینے والے بڑھاپے سے۔ زندگی اور موت کے فتنے سے بچنے کے لئے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بادشاہت اسی کی ہے۔ تعریف کا وہی مستحق ہے۔ ہم اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم عبادت کرنے والے اور حمد کے گیت گانے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی۔ اور تمام لشکروں کو آپ ہی شکست دی۔ تیرا ہی غلبہ تھا جو ان کو عطا ہوا۔ لڑنے والوں کی کوئی حیثیت نہیں اگر اللہ کی طرف سے غلبہ عطا نہ ہوتا تو فتح ممکن نہ تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا جماعت احمدیہ کو اس دعا کو یاد رکھنا چاہئے۔ بے شمار محاذوں پر ہم خدمت میں مصروف ہیں۔ کبھی یہ نہ کہیں کہ ہماری کوشش سے کوئی کامیابی ہوئی ہے۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ وہی ہے جو جماعت کے لئے غلبے کے نشانات کو پورا کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

اے میرے خدا تو صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلا تو جانتا ہے صادق اور مصلح کون ہے۔

اے میرے رب مجھے اپنی رحمت کے تمام انوار دکھا۔

اے میرے رب مجھ پر فضل کر۔ میری قوم نے مجھے ٹھکرا دیا ہے۔

اے میرے رب [illegible] پر رحم کر۔ میری مغفرت فرما۔ آسمان سے رحم کر۔ مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ تو خیر الوارثین ہے۔ ہم میں اور ہماری قوم میں فیصلہ کر دے کہ تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

رب انی مغلوب فانتصر۔ اے میرے رب میں مغلوب ہو گیا ہوں۔ میرے دشمن سے انتقام لے۔

اے میرے رب مجھ پر ظلم کیا گیا۔ میرے دشمن سے انتقام لے۔

الٰہی میرے سلسلے کو ترقی ہو۔ تیری نصرت اور تائید شامل ہو۔ اے میرے رب غیر پر مجھ کو غالب کر دے۔

اے میرے رب العزت مجھ کو ناپاکی سے دور رکھ۔ ایسے پاک کر دے جس طرح پاک کرنے کا تو نے وعدہ کر رکھا ہے۔

اے میرے رب العزت میرا صدق ظاہر کر دے

مجھے ایسا مبارک کر کہ جہاں میں رہوں تیری برکت میرے ساتھ ہو۔

اے میرے قادر خدا' اے میرے پیارے رہنما' مجھے اہل صدق کی صفات عطا کر۔ ایسی راہوں سے بچا جو شہوات دنیا کی راہیں ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گناہوں سے نجات کے لئے یہ سب سے عمدہ دعا ہے۔ انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے اس کے لئے یہ دعا چاہئے۔ گناہ دل کو سخت کر دیتے ہیں۔ دعا کرے کہ یا الٰہی میں تیرا گناہ گار بندہ ہوں۔ میری رہنمائی کر۔

اسی عجز کی دعا کی مثال وہ شعر ہے کہ

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

ہم گنہگار بندے ہیں۔ نفس کے غلام ہیں۔ میں گنہگار اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری کے سوا کوئی نہیں جو پاک کر سکے۔

اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے تو مجھے محفوظ رکھ' میری حفاظت کر۔ مجھ پر رحم فرما۔ حضور نے فرمایا یہ ایک خاص دعا ہے۔ جماعت کو یہ دعا اپنی حرز جان بنا لینی چاہئے۔ ہر چیز خدا کی خادم ہے وہ جانتا ہے کہ کیسے حفاظت کی جائے اور کیسے مدد کی جائے۔

اے میرے خالق اے میرے پیارے مجھے وہ راہ دکھا جس سے میں تجھ کو پا لوں۔ مجھے صدق و صفا عطا کر اور دنیا کی شہوات سے بچا۔

اے میرے رب العالمین میں تیرے احسانوں کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت رحم کرنے والا ہے میرے رب میری پردہ پوشی فرما۔ مجھ سے ایسے عمل کرا جس سے تو راضی ہو جائے۔

اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ پس اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر۔ میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین

حضور ایدہ اللہ نے آخر میں فرمایا اب دعاؤں میں میرے ساتھ شامل ہو جائیں۔ سب کے لئے دعائیں کریں۔ اللہ خاص رحمت فرمائے ہر جگہ حامی و ناصر ہو۔ ابتلاؤں اور دکھوں میں مدد فرمائے جتنی دعائیں میں نے پیش کی ہیں ہم سب کو ان کا وارث بنا دے۔

آیئے اب دعا کریں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔

توفیق عمل اور شکر کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ سے ایک ایسی دعا سیکھی ہے کہ میں اس دعا کو باقاعدگی سے کرتا ہوں اور کبھی بھی پڑھنا نہیں بھولتا۔

ترجمہ۔! اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ تیرا بہت زیادہ شکر کر سکوں۔ اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری خیر خواہی کی باتیں کروں اور تیرے تاکیدی حکموں کی حفاظت (اپنے عمل سے) کر سکوں۔ (ترمذی)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2-50 روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر راجہ نصر اللہ خان صاحب

تھی اس کی ذات مشعل انوارِ آگہی

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں- حسن صورت و حسن سیرت کے دلنواز پیکر

مختلف احباب جماعت کے بیان کردہ روح پرور و دلنشین واقعات

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں جماعت احمدیہ کے وہ نامور اور کامگار سپوت تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل واحسان سے ان گنت دینی و دنیاوی ترقیات' عالمی شہرت و سطوت اور بے مثل فتوحات واعزازات سے نوازا تھا۔ خدمت و عظمت کے حوالے سے حضرت چوہدری صاحب کی اس سے بڑھ کر کیا خوش قسمتی ہوگی کہ آپ کے محسن و مربی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا "عزیزم چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے ساری عمر دین کی خدمت میں لگائی ہے اور اس طرح میرا بیٹا ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ میری بیماری کے موقع پر تو اللہ تعالیٰ نے صرف ان کو اپنے بیٹا ہونے کو ثابت کرنے کا موقع دیا ہے۔ بلکہ میرے لئے فرشتۂ رحمت بنا دیا..... اللہ تعالیٰ ان کی خدمت کو بغیر معاوضہ کے نہیں چھوڑے گا اور ان کی محبت کو قبول کرے گا اور اس دنیا اور اگلی دنیا میں اس کا ایسا معاوضہ دے گا کہ پچھلے ہزار سال کے بڑے آدمی اس پر رشک کریں گے۔"

("خالد" دسمبر 85ء جنوری 86 صفحہ 12)

زندگی کا سب سے بڑا واقعہ

پھر حضرت چوہدری صاحب کی وفات کے موقع پر ہمارے پیارے امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے بیت الفضل لندن میں بیان فرمایا "ایک دفعہ بی۔بی۔سی ون کے نمائندے نے انٹرویو لیتے ہوئے اچانک آپ پر سوال کیا کہ آپ کی زندگی کا سب سے بڑا واقعہ کیا ہے۔ بے تکلف' سوچنے کے لئے ذرا بھی تردد نہ کرتے ہوئے آپ نے فوراً یہ جواب دیا کہ میری زندگی کا سب سے بڑا واقعہ وہ تھا جب میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے مبارک چہرے پر نظر ڈالی اور آپ کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھما دیا۔ اس دن کے بعد پھر وہ ہاتھ آپ نے کبھی واپس نہیں لیا مسلسل ہاتھ تھمائے رکھا ہے اور جو عظمتیں بھی آپ کو ملی ہیں اس وفا کے نتیجہ میں ملی ہیں اس استقلال کے نتیجہ میں ملی ہیں۔ نیکی پر صبر اختیار کرنے کے نتیجہ میں ملی ہیں۔ ہمیشہ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود (-) کے تابع فرمان کے طور پر زندہ رکھا۔ ہر میدان میں' ہر علم کے میدان' ہر جدوجہد کے میدان میں' ہر اندرونی تجربے کے میدان میں آپ پر یہ احساس غالب رہا کہ میں نے اللہ کے مامور کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا ہے۔ اور جہاں تک میرا بس چلتا ہے جہاں تک مجھے خدا کی طرف سے توفیق عطا ہوتی ہے میں اس کے تقاضے پورے کرتا رہاہوں گا۔

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مصداق

اور خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ نہایت عمدگی کے ساتھ' نہایت ہی اہلیت کے ساتھ ان تقاضوں کو پورا کیا اور آپ کے حق میں حضرت مسیح موعود کی وہ پیشگوئی پوری ہوئی جو بار بار اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی اور اس بار بار عطا ہونے میں بھی ایک کثرت کا نشان تھا جو آپ کو دیا گیا فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلے کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔"

("خالد" صفحہ 9'8' دسمبر 85ء جنوری 86ء)

حضرت چوہدری صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی پاکیزہ' فعال اور ایثار و ہمدردی اور جذبۂ خدمت خلق سے سرشار و بھرپور زندگی گزاری۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کے بے شمار احباب آپ کی باعمل زندگی' باکمال شخصیت' اخلاق کریمانہ اور حسن سلوک و احسان کے چشم دید گواہ ہیں۔ ان احباب کرام کے بیان کردہ دلچسپ و دلآویز واقعات و بیانات موقر جرائد خالد خصوصی نمبر۔ دسمبر 1985ء' جنوری 1986ء اور "انصاراللہ" خصوصی نمبر۔ نومبر' دسمبر 1985ء نے نہایت عمدگی سے شائع کئے۔ جنہیں مختلف عناوین کے تحت ترتیب دے کر قارئین الفضل کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

عبادت الٰہی۔ دعا کی لگن اور عبودیت

صاحبزادی امتہ الجمیل بنت حضرت مصلح موعود کی گواہی:۔

"میں نے آپ کی تمام بیماری کے دوران صرف اور صرف ایک بات سنی اور وہ یہی کہ "نماز کا وقت ہو گیا ہے" مجھے نماز پڑھا دو۔" ہمیشہ باجماعت نماز پڑھنی پسند فرمائی۔ میرے دیکھنے میں یہ بات بھی آئی کہ آپ یہ چاہتے تھے کہ ہمیشہ باوضو رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے گھر میں نماز باجماعت کا نہایت مناسب انتظام تھا۔"

(خالد۔ دسمبر 85ء' جنوری 86ء صفحہ 41)

محترمہ امتہ الحئی صاحبہ بنت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کا بیان:۔

ا۔ "ایک مہینہ اور دس دن کی اس آخری بیماری میں پہلے پانچ دن تو آپ مکمل بے ہوش رہے پھر جب ہوش میں آئے تو غالباً ظہر کا وقت تھا۔ محمد میاں سلمہ کو آواز دی۔ محمد میاں سلمہ پاس ہی تھے کہا "جی ابا السلام علیکم آپ کی کیسی طبیعت ہے؟' فرمایا "کیا وقت ہے؟ محمد میاں سلمہ نے وقت بتلایا تو فرمایا مجھے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھا دو۔ اس دوران ہم سب اللہ کا شکر ادا کر رہے تھے چنانچہ عزیزم محمد میاں سلمہ نے انہیں نمازیں پڑھا دیں..... وہ گرمی عشق الٰہی سے پگھل رہے ہوتے تھے۔"

(خالد صفحہ 44)

اا۔ میرے ابا کا کلمہ طیبہ کا بیج جوان کے پرنور سینہ پر رات دن لگا رہتا تھا (اور میری بے شمار یادیں اس سے وابستہ ہیں) وہ میں نے (ان کے ذاتی معالج۔ ناقل) ڈاکٹر صاحب کو ابا کی وفات سے قریباً ایک ماہ بعد دے دیا تھا۔ یہ عظیم تبرک میں اپنے لئے رکھنا چاہتی تھی مگر دراصل وہ ڈاکٹر وسیم احمد صاحب کے لئے مقدر تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں مبارک کرے آمین..... ابا کے وصال سے چار یا پانچ دن پہلے ظہر و عصر کے درمیان کا وقت تھا مکمل بے ہوشی تھی ہم سب شدید پریشان تھے سب ان کے پاس ہی تھے کہ انہوں نے اچانک بلند آواز سے کلمہ طیبہ پڑھا مگر آنکھیں نہیں کھولیں۔"

(خالد ص 45)

درود شریف کی برکت

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام بیت الفضل لندن و حال صدر صدر انجمن احمدیہ فرماتے ہیں:۔

ا۔ "حضرت چوہدری صاحب کو اور قریب سے دیکھنے کا موقع اس طرح میسر آیا کہ میں دسمبر 1945ء میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے انگلستان گیا۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس وہاں تھے۔ چوہدری صاحب اپنے چھوٹے بھائی محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ کراچی کو ٹانگ کے آپریشن کے لئے وہاں لائے...... جنگ عظیم کے بعد کا زمانہ تھا۔ بے شمار انگریز فوجی زخمی ہو کر واپس آ رہے تھے۔ ہسپتال بھرے پڑے تھے۔ چوہدری صاحب نے اپنے دوستوں سے رابطہ پیدا کر کے کسی ہسپتال میں داخلہ کی کوشش کی مگر منزل قریب نظر نہ آئی۔ چوہدری عبداللہ خان صاحب کو تکلیف زیادہ تھی۔ ایک دن چوہدری صاحب غیر متوقع طور پر تشریف لائے۔ انتہائی خوش تھے اور بار بار اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہے تھے۔ محترم شمس صاحب نے پوچھا اس خوشی کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا رات مایوسی کی حالت میں بڑی دعا کا موقع ملا۔ میں نے سن رکھا تھا کہ روہمپٹن (Roehampton) میں ایک ہسپتال ہے جہاں ٹوٹے ہوئے اعضاء بھی لگائے جاتے ہیں اور مصنوعی اعضاء بھی لگائے جاتے ہیں۔ میں بغیر واقفیت کے وہاں چلا گیا۔ سارا رستہ بس میں درود شریف پڑھتا رہا۔ وہاں جا کر انچارج ڈاکٹر کو ملا' اپنا تعارف کرایا۔ عبداللہ خان کی کیفیت بیان کی اور اب تک علاج کی رپورٹ دکھائی۔ ڈاکٹر رپورٹ پڑھ رہا تھا اور میں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتا رہا۔ ڈاکٹر نے سر اٹھایا اور کہا

Sir Zafarulla, although hard Pressed I will admit your brother.

میں نے شکریہ ادا کیا اور کمرہ سے باہر نکل کر لان (Lawn) میں سجدۂ شکر بجالایا...... (چوہدری صاحب) کئی دفعہ خطبات جمعہ میں بھی احباب کو تلقین کیا کرتے تھے کہ انسان کام میں مصروف ہوتے ہوئے بھی زبان سے درود بھیج سکتا ہے لیکن اگر زبان کام میں مصروف ہو تو فارغ اوقات میں آنحضرت ﷺ پر درود و سلام سے بڑھ کر کوئی عبادت اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں۔"

(خالد صفحہ 72-71)

سگے بھائی کے ساتھ محبت کا عجیب انداز

"ایک دفعہ محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم نے سنایا کہ ان کے بھائی محترم چوہدری شکراللہ خان صاحب مرحوم ایک دفعہ قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہو گئے۔ بڑے بھائی جان یعنی حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب ان دنوں ملک سے باہر تھے ان کو اطلاع دی گئی۔ ہم پر امید تھے کہ وہ کسی بڑے افسر کو اشارہ کر دیں گے تو ہمارے بھائی کی خلاصی ہو جائے گی۔ بڑی انتظار کے بعد ان کا خط آیا کہ آپ کے خط سے بڑی تکلیف ہوئی۔ شکراللہ خان مجھے بہت ہی پیارا ہے میں اس کے لئے دعا ہی کر سکتا ہوں۔ اگر فی الواقع اس نے جرم کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے تو میری محبت یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس کو سزا اسی دنیا میں ہی مل جائے اس کی بخشش کا سامان ہو جائے۔ میں آخرت کے حساب کتاب اور سزا کے تصور سے بھی ڈرتا ہوں۔ اس جرم کا حساب اللہ تعالیٰ اس جہان میں نہ لے۔ آپ سب دعائیں کریں میں بھی کرتا رہوں گا۔ شکراللہ خان بھی اللہ کے حضور گڑگڑائے اور اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی طلب کرے۔ بعض اوقات کسی اور وجہ سے انسان پکڑا جاتا ہے...... آخر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور بھائی جان شکراللہ خان صاحب نے اس مصیبت سے مخلصی پائی۔"

(خالد صفحہ 75'74)

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق کا بیان:۔
"پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی اور نماز تہجد میں التزام آپ کے خاص وصف تھے۔ جب بھی ہم سفر پر جاتے اور کہیں قیام ہوتا تو شام کو کھانے کے بعد بیڈ روم میں جانے سے قبل آپ عموماً یہ سوال پوچھا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کا کیا وقت ہوگا اور نماز میرے کمرہ میں آکر پڑھیں گے یا میں آپ کے کمرہ میں آجاؤں؟"

(خالد دسمبر 1985ء ص 89)

ملکہ برطانیہ کے سامنے نماز کا تذکرہ

"ایک بار فرمایا کہ مجھے ملکہ میری نے ایک دفعہ ونڈسر کے محل میں ذاتی مہمان کی حیثیت سے مدعو کیا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے بتایا گیا کہ ملکہ جب ملاقات کے لئے بلائیں تو جب تک ملکہ خود ملاقات کو ختم نہ کریں آپ ان کی موجودگی میں اشارۃً بھی ملاقات کے اختتام کی کوشش نہیں کر سکتے وغیرہ۔ میں جب ملکہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ملاقات اتنی لمبی ہو گئی کہ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں نماز عصر ضائع نہ ہو جائے۔ ملکہ جو بے حد زیرک تھیں فوراً سمجھ گئیں کہ میری طبیعت پر کوئی بوجھ ہے۔ انہوں نے دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ میری نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے ملکہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئیں اور حکم فرمایا کہ ظفراللہ خان کی نمازوں کے اوقات نوٹ کر لو اور اگر دوران ملاقات ان کی کسی نماز کا وقت ہو جائے تو مجھے بتا دیا کرو اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام فرما دیا کہ پھر مجھے نماز کے بروقت ادا کرنے میں کوئی دقت نہ ہوئی"

(خالد دسمبر 1985ء ص 89)

فجر تو کیا کبھی تہجد قضا نہیں ہوئی

"ایک دفعہ ایک نوجوان نے دوران گفتگو کہ کہ فجر کی نماز یورپ میں اپنے وقت پر ادا کرنی بہت مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگرچہ مجھے اپنی مثال پیش کرتے ہوئے سخت حجاب ہوتا ہے اور میں کبھی پسند نہیں کرتا کہ اپنی مثال دوں۔ لیکن آپ کی تربیت کے لئے یہ کہتا ہوں کہ خدا کے فضل سے قریباً نصف صدی کا زمانہ یورپ میں گزارنے کے باوجود فجر تو فجر میں نے کبھی نماز تہجد بھی قضا نہیں کی۔ یہی حال باقی پانچ نمازوں کا ہے۔

چالیس سال سے دعا جاری ہے

دعائیں آپ زیادہ تر نماز تہجد کے دوران کیا کرتے تھے اور جن لوگوں نے دعا کے لئے کہا ہوتا تھا ان کے لئے نام بنام دعا کیا کرتے تھے...... ایک دفعہ ہم لندن سے چالیس میل کے فاصلہ پر واقع قبرستان بروک وڈ گئے۔ احمدی احباب کی قبروں پر دعا کرنے کے بعد چوہدری صاحب نے فرمایا کہ اس قبرستان میں سر فضل حسین کے صاحبزادے کی بھی قبر ہے جنہیں وفات پائے اب چالیس سال ہونے کو ہیں اور فرمایا کہ اس کے والد کے مجھ پر احسانات ہیں۔ اس لئے میں روزانہ بالالتزام اس کے لئے دعا کرتا ہوں۔ قبر مل جانے پر آپ کو اس بات کا افسوس ہوا کہ قبر کا تعویز بہت خستہ حالت میں تھا آپ نے مجھے فرمایا کہ قبرستان والوں کو ہدایت کریں کہ قبر کو درست کریں۔ اس کا سارا خرچ میں ادا کر دوں گا۔ اس کی تعمیل کر دی گئی۔ اور قبر کو درست کرا دیا گیا۔"

(خالد دسمبر 1985ء 90'89)

نماز فجر کی ادائیگی کی بے قراری

حضرت چوہدری صاحب کی نواسی محترمہ عائشہ نصرت جہاں کی گواہی:۔
"جب ابا بیمار ہوئے تو اکثر میں رات کو ان کے پاس سویا کرتی تھی۔ رات کو متعدد بار مجھے بلایا کرتے اور پوچھتے کہ تم مجھے فجر کی نماز کے وقت جگا دو گی؟ میں ہر بار کہتی کہ ابا آپ فکر نہ کریں میں آپ کو ضرور جگا دوں گی تو پھر ابا کہتے کہ وعدہ خلافی بہت بڑا گناہ ہے۔ ایک مرتبہ انہوں نے رات کو مجھے آواز دی۔ میں گئی تو آپ نے مجھ سے پوچھا کہ تم نماز کے وقت مجھے جگا دو گی؟ میں نے کہا جی ابا میں آپ کو جگا دوں گی تو آپ نے پوچھا کہ تمہارا نام کیا ہے؟ اس پر میں نے کہا کہ عائشہ۔ ابا نے کہا تم جانتی ہو کہ یہ نام کس کا تھا؟ تو میں نے کہا جی ابا میں جانتی ہوں۔ اس پر ابا نے کہا کہ حضور ﷺ کی سب سے عزیز حرم کا نام تھا عائشہ۔ اگر یہ نام کسی کا ہو اور وہ وعدہ خلافی کرے تو یہ کتنے بڑے گناہ کی بات ہے۔ یہ کہتے ہوئے ابا کی آنکھیں آبدیدہ ہو گئیں۔"

(خالد دسمبر 1985ء صفحہ 131)

چوہدری صاحب کے خادم خاص مکرم نصیب اللہ قمر کی گواہی:۔
"خاکسار کو دن اور رات کا اکثر وقت ان کے پاس گزارنے کا موقع ملا۔ آپ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں اپنا وقت گزارتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر رہتے۔ انتہائی بیماری کے وقت بھی آپ نماز باجماعت ادا کرتے رہے اور حضور اور جماعت کے لئے اس قدر انہماک سے دعا کرتے جس کا ذکر کرنا خاکسار کے لئے بہت مشکل ہے اور میں ان کی وہ کیفیت بیان نہیں کر سکتا۔ امام جماعت کے ہر ارشاد کی تعمیل کرنا اپنا فرض سمجھتے۔ عقیدت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی آپ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ یا ان کے نائبین کا ذکر کرتے تو دیکھنے والا کہتا کہ کاش اس عاشق احمدیت کی طرح عقیدت کا کچھ حصہ مجھے بھی نصیب ہو۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو عاجزی کا بھی اعلیٰ مقام عطا فرمایا تھا۔ چنانچہ جب بھی ذکر کرتے تو فرماتے میں اپنے رب کے کس کس انعام کا شکر ادا کروں جو اس نے محض شفقت و احسان سے مجھ پر فرمائے اور یاد الٰہی میں آپ کی تڑپ خاکسار الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہے۔ جب بھی آپ کو بیماری کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہوتی تو صرف نماز کا ہی پوچھتے اور اگر نماز کا وقت ہو جاتا تو فرماتے مجھے نماز پڑھا دو۔"

خالد دسمبر 1985ء صفحہ 140)

مکرم شمشاد احمد قمر کا بیان:۔
"روزمرہ کے معمول کے مطابق صبح تہجد ادا کرتے اور اس کے بعد نماز فجر ساڑھے چار بجے پڑھتے تھے۔ پھر بستر پر لیٹتے ہی تسبیح و تحمید میں مصروف رہتے یا اگر نیند آجاتی تو سو جاتے۔ ناشتہ تقریباً ساڑھے سات بجے تک کرتے۔ اس کے بعد ساڑھے آٹھ نو بجے تک اپنے کمرے سے نکل کر باہر ہال میں آجاتے اور ایک بجے تک مطالعہ میں مصروف رہتے مطالعہ میں اخبار، رسائل اور دوسری کتابیں رہتی تھیں۔"

سلام کرنے کی تاکید

"ایک دفعہ رات کو خاکسار باہر سویا ہوا تھا۔ چوہدری صاحب نے آواز دی۔ میں اندر گیا۔ بتی جلائی اور پوچھا کہ کیا بات ہے؟ فرمایا کچھ نہیں چلے جاؤ۔ میں واپس آکر لیٹنے لگا تھا کہ پھر آواز آئی میں پھر اندر گیا لیکن فرمایا کہ چلے جاؤ کچھ نہیں۔ میں واپس پھر لیٹنے ہی لگا تھا کہ پھر آواز آئی۔ میں تیسری مرتبہ اندر گیا۔ آپ غصہ سے فرمانے لگے کہ دیکھو میں نے تمہیں تین مرتبہ بلایا لیکن تم نے ایک مرتبہ بھی سلام نہیں کیا۔ منہ اٹھائے کمرہ میں چلے آئے تمہیں کسی نے نہیں بتایا کہ جب کسی سے ملیں تو پہلے سلام کیا کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں سمجھ رہا تھا کہ ایک ہی کمرے میں تو ہیں۔ اس لئے میں نے سلام نہ کہا۔ فرمایا کہ بے شک ایک ہی کمرہ میں (ہیں) لیکن درمیان میں پردہ تو ہے اور آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب ایک دوسرے سے ملو تو سلام کرو۔ اگر درمیان میں ایک پتھر حائل ہو جائے تو دوبارہ ملنے پر پھر سلام کرو۔ ہم نے حضرت محمد ﷺ کے اسوہ پر عمل کرنا ہے میں نے معذرت کی اور عرض کیا غلطی ہو گئی آئندہ انشاء اللہ ایسا نہیں ہوگا۔ اس کے بعد آپ نے وقت پوچھا اور پوچھا کہ نماز میں کتنا وقت باقی ہے۔ میں نے عرض کیا ابھی تین گھنٹے باقی ہیں۔ فرمایا سو جاؤ اور خیال کرنا کہیں نماز کا وقت نہ نکل جائے میں واپس آکر لیٹنے لگا آپ نے پھر آواز دی میں اندر گیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا کہ میں نے تمہیں پھر اس لئے بلایا ہے کہ کہیں تم نے میری بات کا غصہ تو نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میری کیا مجال کہ میں غصہ کروں۔ فرمایا میں نے تمہیں یہ بات غصہ میں نہیں کہی تھی۔ بلکہ تم میرے بچوں کی طرح ہو اور بچوں کی تربیت ہمارا فرض ہے۔ اس لئے برا نہیں ماننا۔ اب آرام کرو اور سو جاؤ۔ اس قدر انکساری اور نرمی دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ اس قدر بلند شخصیت ہونے کے باوجود آپ نے ایک ادنیٰ خادم کا اتنا خیال رکھا کہ کہیں میری وجہ سے اس کے دل کو تکلیف نہ پہنچی ہو۔ میں نے دل ہی دل میں بہت شرم محسوس کی۔"

(خالد دسمبر 1985ء صفحہ 144)

خدا کی قدرتوں پر کامل یقین

حضرت چوہدری صاحب کے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر یقین کا ایک واقعہ ان کے ذاتی معالج ڈاکٹر وسیم احمد صاحب کی زبانی سماعت فرمائیے:۔

1977ء کے شروع میں جب حضرت چوہدری صاحب پاکستان سے انگلستان جانے لگے تو جناب ثاقب زیروی نے ایک بار دوران گفتگو حالات حاضرہ کے حوالے سے اپنا مدعا ایک شعر کی صورت میں ادا کیا اور کہا

خدائی کر رہا ہے ابن آدم
خدا جانے خدا خاموش کیوں ہے

حضرت چوہدری صاحب نے کہا خدا تمہاری طرح اور میری طرح بے صبرا نہیں یہ کہہ کر حضرت چوہدری صاحب لندن روانہ ہو گئے۔ سال کے آخر میں واپس آئے تو بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹ چکا تھا۔ ایئرپورٹ پر جناب ثاقب زیروی حضرت چوہدری صاحب کا استقبال کرنے کے لئے موجود تھے۔ حضرت چوہدری صاحب نے ثاقب صاحب کو دیکھتے ہی کہا' "ثاقب صاحب اللہ بولا ہے کہ نہیں۔"

(انصار اللہ ربوہ نومبر دسمبر 1985ء صفحہ 55)

تمہارے بعد بھی کچھ دن ہمیں سہانے لگے
پھر اس کے بعد اندھیرے دیئے جلانے لگے

نجانے کون سے سیارے کا مکین تھا رات
کہ یہ زمین و زماں سب مجھے پرانے لگے

بس ایک خواب کے مانند یہ غزل میری
بدن سنائے اسے روح گنگنانے لگے

ہزاروں سال کے انساں کا تجربہ ہے جو شعر
تو پل میں کیسے کھلے وہ جسے زمانے لگے

عبید اللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بابر شبیر صاحب

مشہور ریاضی دان اور ماہر فلکیات

ابوالریحان البیرونی

ابوالریحان البیرونی کا پورا نام برہان الحق ابوالریحان محمد ابن احمد البیرونی تھا۔ آپ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ آپ بیک وقت ایک ریاضی دان' ماہر فلکیات' جغرافیہ دان اور مؤرخ' معدنیات' طبقات الارض اور خواص الادویہ کے ماہر اور آثار قدیمہ کے عالم تھے۔

آپ 4 ستمبر973ء کو خوارزم کے دارالحکومت کاث میں پیدا ہوئے۔ البیرونی نسبت کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ آپ کی رہائش شہر کے بیرونی حصے میں تھی' اس لئے عام طور پر البیرونی مشہور ہو گئے۔ آپ نے اپنے عہد کے تقریباً تمام مروجہ علوم میں مہارت حاصل کی۔

زندگی کے ابتدائی پچیس برس آپ اپنے وطن ہی میں رہے۔ 995ء میں جب آل عراق کی حکومت کا خاتمہ ہو گیا تو آپ کو نقل مکانی کر کے جرجان جانا پڑا لیکن وہاں بھی زیادہ دیر قیام نہ کر سکے اور آبائی وطن کو خیرباد کہنے پر مجبور ہو گئے۔ 997ء میں آپ نے طبرستان کے اسپہبند مرزبان کے دربار میں رسائی حاصل کر لی۔ اپنی پہلی تصنیف مقالید علم الہیئتہ آپ نے اسی کے نام پر معنون کی ہے۔ لیکن اسی سال اسپہبند کے انتقال پر حالات کچھ ایسے ناسازگار ہوئے کہ نئے وطن کو بھی خیرباد کہنے پر مجبور ہو گئے اور نہایت خستہ حالت میں شہر رے میں رہنے لگے۔ 998ء میں جب والئی جرجان و طبرستان شمس المعالی قابوس اپنی کھوئی ہوئی سلطنت پر دوبارہ قابض ہوا تو آپ کو پھر اپنے نئے وطن میں آنے کا موقع مل گیا۔ سلطان کی خواہش اور اصرار کے باوجود آپ زیادہ عرصہ تک جرجان نہ رہ سکے اور 1003ء' 1004ء میں اپنے آبائی وطن میں علی بن مامون کے دربار میں پہنچے۔ سلطان محمود غزنوی کی فتح خوارزم (1017ء۔ 1018ء) تک آپ وہیں رہے۔ فتح کے بعد خوارزم کے دوسرے اعیان و مشاہیر کے ساتھ آپ بھی محمود کے ہمراہ غزنی پہنچ گئے۔

غزنی پہنچنے کے بعد آپ کے دل میں برصغیر پاک وہند اور یہاں کے باشندوں کے بارے میں حقائق کی دریافت کا شوق پیدا ہوا۔ اس مقصد کے لئے 1019ء۔ 1020ء کے بعد آپ برصغیر میں آئے اور تقریباً نو دس برس تک پنجاب' کشمیر اور سندھ میں رہے۔ اس دوران میں آپ نے سنسکرت سیکھی' ہندو علماء کی صحبت میں ان کے علوم کی تحصیل کی اور ہندو مذہب' تہذیب و تمدن اور رسم و رواج کا مطالعہ کیا۔ ہندوؤں کے علوم کی تحصیل اور ان کی کتابیں حاصل کرنے میں حائل مشکلات کا تذکرہ کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ جب آپ ان سے کسی قدر واقف ہوئے اور ان کو علل (وہ اصول جن پر احکام و مسائل کی بنیاد ہے) بتلانا اور بعض دلائل کی طرف اشارہ کرنا اور حسابات کا صحیح طریقہ سمجھانا شروع کیا تو لوگ تعجب کرتے ہوئے آپ کی طرف لپکتے اور سیکھنے کے لئے پروانہ وار گرتے تھے اور اس ہندو عالم کو دریافت کرتے تھے جس کو آپ نے دیکھا اور اس سے علم حاصل کیا۔

1030ء میں استاد ابوسہل عبدالمنعم کی فرمائش پر جو کچھ آپ کو ہندوؤں کے بارے میں معلوم تھا مالالہند کی صورت میں قلمبند کر دیا۔ تاکہ ان لوگوں کو جو ان سے بحث و مناظرہ کرنا چاہیں اس سے مدد ملے اور جو لوگ ان سے میل جول پیدا کرنا چاہیں ان کے لئے بھی کارآمد ہو۔

اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ مالالہند آپ کا بے نظیر اور قابل فخر کارنامہ ہے۔ اس عہد کے برصغیر پاک وہند کے بارے میں اس سے بہتر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے مطابق ہندوستان کے بارے میں آپ کی تحقیقات نہ صرف اس عہد میں بلکہ آج بھی اپنی بے داغ' نمایاں جگہ رکھتی ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے خیال میں عربی کی پوری علمی تاریخ میں البیرونی کا مقام یک قلم منفرد نظر آتا ہے۔ ان کے نزدیک وہ بجا طور پر الفارابی اور ابن رشد کی صف میں جگہ پانے کا مستحق ہے۔ جس طرح ان دونوں نے یونانی فلسفے کے تراجم کی تصحیح کا کام سرانجام دیا تھا اسی طرح البیرونی نے علم ہیئت اور جغرافیے کی از سرنو تصحیح و تہذیب کی اور ہندوستانی علوم کو نئے سرے سے عربی میں مدون کیا۔

لیکن البیرونی اس صف میں نمایاں ہونے کے ساتھ ساتھ ایک خاص بلند تر جگہ بھی رکھتا ہے۔ ابونصر فارابی اور ابن رشد دونوں اس زبان سے ناواقف تھے جس زبان کے فلسفے کی تصحیح و تہذیب میں مشغول ہوئے تھے۔ انہوں نے تمام تر اعتماد عربی کے قدیم تراجم پر کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی مکمل تصحیح نہ ہو سکی اور بعض غلط فہمیاں جو عہد تراجم کے ابتدائی دور میں پیدا ہو گئی تھیں آخر تک دور نہ ہو سکیں۔ لیکن البیرونی نے نظر و تحقیق کی بالکل دوسری راہ اختیار کی۔ اس نے جن علوم کو اپنا موضوع نظر قرار دیا انہیں خود ان کی اصل زبانوں میں پڑھنے کی کوشش کی۔ ہندوستان کے علوم کی اس نے جس قدر تحقیقات کی سنسکرت کی تحصیل کے بعد کی۔

آپ کئی زبانوں کے عالم تھے۔ سعدی یا خوارزمی آپ کی مادری زبان تھی۔ عربی کے عالم تھے اس کے علاوہ سنسکرت اور یونانی بھی جانتے تھے اور سریانی اور عبرانی میں مہارت رکھتے تھے۔

آپ کثیر التصانیف تھے۔ یاقوت الحموی نے وقف جامع مرو میں آپ کی کتابوں کی فہرست دیکھی تھی جو گنجان خط میں ساٹھ اوراق پر مشتمل تھی۔ معلوم کتابوں کی تعداد ایک سو اکیاسی تک پہنچتی ہے جن میں سے مالالہند' قانون مسعودی' آثار الباقیہ زیادہ معروف ہیں۔

علم و تحقیق سے آپ کے گہرے شغف کا اندازہ آپ کی وفات کے وقت کے ایک حیرت انگیز واقعہ سے ہوتا ہے۔ فقیہ ابوالحسن علی بن عیسیٰ الولوالجی بیان کرتے ہیں:

میں ابوریحان کے پاس گیا۔ میں نے دیکھا کہ اس کا دم اکھڑا ہوا تھا اور اس کی وجہ سے سینہ گھٹ رہا تھا۔ اسی حال میں اس نے مجھ سے کہا کہ تم نے جدات فاسدہ (نانیوں کی وراثت) کا حساب ایک دن کس طرح بتلایا تھا۔ میں نے اس سے شفقت کے طور پر کہا کیا اسی حالت میں بتاؤں۔ اس نے کہا "ہاں اسی وقت بتایئے۔ میں اس مسئلہ کو جاننے کے بعد دنیا کو چھوڑ دوں تو بہ نسبت اس کے بہتر ہو گا کہ میں اس سے جاہل ہو کر جاؤں" میں نے وہ مسئلہ اسے بتایا اور اس نے اسے یاد کیا اور جو کچھ بتلایا تھا دہرایا۔ اس کے بعد میں اس کے پاس سے رخصت ہو کر باہر آیا۔ ابھی راستہ ہی میں تھا کہ رونے پیٹنے کی آواز سنائی دی۔

آپ نے 11 ستمبر 1048ء کو ستتر برس سات ماہ کی عمر میں غزنی میں وفات پائی۔

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

ایک دوا کا بے جا و خطرناک استعمال

قارئین نے کارٹیکو سٹیرائیڈز "Corticosteroids" کے بارے میں ضرور کچھ نہ کچھ سنا ہو گا۔ مگر بہت کم ہوں گے جو قدرے تفصیلی علم رکھتے ہیں۔ آج ہم سٹیرائیڈز کے بارے میں کچھ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ایڈرینل کارٹیکس۔ "Adrenalcortex" کے ہارمونز ہیں اور آج کل بہت سے ہارمونز کیمیائی طور پر بنائے جا چکے ہیں۔ یہ ہارمونز دمہ بلغمی (Bronchial Asthma) ایگزیما' الرجی انفلیمیشن (سوزش) بلڈ پریشر کی کمی میں فائدہ کرتا ہے۔ لہٰذا ایسا دمہ بلغمی جو لگاتار قائم رہے اور عام ادویات سے ٹھیک نہ ہو تو اس دوا سے مریض کی جان بچ سکتی ہے۔ اگر کسی انجکشن یا خوردنی دوا کا شدید رد عمل ظاہر ہو تو سٹیرائیڈز کے استعمال سے اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ اگر مریض شدید شاک میں چلا جائے' ٹھنڈے پسینے میں نہا جائے تو اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جوڑوں کے درد و سوزش کی صورت میں اس کا استعمال بذریعہ انجکشن یا بذریعہ منہ کرایا جاتا ہے بعض اوقات جوڑوں کی درد کی صورت میں جوڑ کے اندر اس کا انجکشن لگایا جاتا ہے جو کہ صرف مستند ڈاکٹر ہی لگا سکتا ہے۔ جلدی امراض مثلاً خارش' ایگزیمہ' جلدی و آنکھوں کی سوزش میں اس کا استعمال بطور مرہم اور داخلی طور پر کرایا جاتا ہے۔ بعض شدید امراض جن میں موت و حیات کا سوال ہو میں سٹیرائیڈز کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ تاہم اس دوا کا استعمال مستند ڈاکٹر کی زیر نگرانی نہایت غور و خوض کے بعد ہونا چاہئے ایسے امراض میں افاقہ ہونے کے بعد اس کا استعمال یکدم بند نہیں ہونا چاہئے بلکہ رفتہ رفتہ مقدار کم کرنا چاہئے۔ ورنہ مرض کے دوبارہ لوٹ آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سٹیرائیڈز کے نقصانات

سٹیرائیڈز کے استعمال سے بیماری کی علامات جلد غائب ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا اصل بیماری کا علاج جاری رکھنا نہایت ضروری ہے۔ سٹیرائیڈز کا استعمال عام طور پر کافی عرصہ کرنا پڑتا ہے جس سے ایڈرینل گلینڈ زنارمل ہارمونز کی مقدار بنانا بند کر دیتے ہیں۔ لہٰذا جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں کہ سٹیرائیڈز کا استعمال یکدم بند نہیں کرنا چاہئے۔ سٹیرائیڈز کا بے جا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ سٹیرائیڈز کا استعمال جبکہ یہ زیادہ مقدار میں زیادہ عرصہ تک کرایا جائے تو چہرے پر ورم آ جاتا ہے۔ سٹیرائیڈز کے آنکھوں میں استعمال سے آنکھوں کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ کالا موتیا لاحق ہو سکتا ہے اور ساتھ ہی بینائی بھی جا سکتی ہے۔ پانی اور سوڈیم کے جسم کے اندر جمع ہونے سے وزن بڑھ سکتا ہے۔ بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات خود بخود ٹوٹ جاتی ہیں۔ چہرے پر کیل مہاسے اور عورتوں کے منہ پر مونچھیں اگنے لگتی ہیں۔ ماہواری میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات مریض پاگل بھی ہو سکتا ہے شوگر کی صورت میں گلوکوز کا زیادہ اخراج ہو جاتا ہے۔ معدے اور انتڑیوں میں زخم ہو سکتے ہیں۔ پرانے زخم تازہ ہو سکتے ہیں۔ خون میں منجمد ہونے کی صلاحیت زیادہ ہو کر ہارٹ اٹیک یا فالج کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ زخم معدہ فالج دمہ قلبی ہائی بلڈ پریشر ذیابیطس شکری' موٹاپا' ٹی بی میں اس کا استعمال منع ہے۔

سٹیرائیڈز سے پیدا شدہ چہرے کا ورم اتارنے کے لئے پیشاب آور ادویہ کا استعمال منع ہے۔ کیونکہ اس طرح پیشاب میں نمکیات کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ کیونکہ اس طرح پیشاب میں سوڈیم کی نسبت پوٹاشیم زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ سٹیرائیڈز کو اچانک بند کر دینے سے بھی کئی ایک علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔ جن میں خاص طور پر بے چینی' متلی و قے' سر درد جوڑوں کا درد یا دیگر امراض کی علامات کا لوٹ آنا ہے اس کی وجہ قدرتی ہارمونز کی کمی ہو سکتی ہے سٹیرائیڈز کے استعمال سے انسانی جسم کے اندر پائے جانے والے خودکار مدافعانہ نظام میں ایک ابھار پیدا ہوتا ہے جس سے تمام امراض میں فوری وقتی طور پر افاقہ محسوس ہونے لگتا ہے مگر آہستہ آہستہ جوں جوں طبیعت اس کی عادی ہوتی جاتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے تو یہ نظام اپنا کام چھوڑنا شروع کر دیتا ہے۔ پھر ایسی خطرناک صورت حال پیدا ہو جاتی ہے کہ جب تک سٹیرائیڈز کا استعمال نہ کیا جائے تو متعلقہ مرض سے افاقہ نہیں ہوتا خود کار مدافعت مرض سے محرومی انسانی زندگی کے لئے ایک بہت بڑا المیہ بن جاتا ہے۔ بہت سے اطباء سٹیرائیڈز کا بکثرت استعمال کراتے ہیں اور ہر مریض کو وقتی طور پر افاقہ دکھا کر مریض کو خوش کر کے گویا کہ (شعبدہ دکھا کر) ٹھیک ٹھاک چارجز وصول کر لیتے ہیں۔ پھر معالج کو دوسرا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ مریض سٹیرائیڈز کے چنگل میں پھنس جاتا ہے۔ وہ اس کا مستقل مریض ہی نہیں مرید بھی بن جاتا ہے۔ اس راز کا صرف متعلقہ معالج کو ہی پتہ ہوتا ہے۔ ہم نے ایسے کئی مریضوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہمارا علاج تو فلاں معالج کے پاس ہی ہے اور پھر جب اس کی ادویات کا جائزہ لیا گیا تو اس کے نسخہ میں ضرور سٹیرائیڈز کا استعمال پایا گیا۔ بعض معالج ڈرموں میں ایک ہی مکسچر بھر دیتے ہیں اور تھوڑے بہت نفسیاتی ردو بدل کے ساتھ وہی دوا بلا استثناء ہر مریض کو دیئے چلے جاتے ہیں۔ اور تمام مریض اس جادو بھری مکسچر سے فوری اور وقتی افاقہ محسوس کرتے ہیں اور پھر ہمیشہ کے لئے یہی علاج ان کا "بھاڑا" بن جاتا ہے بعض معالجین سفوف راکھ وغیرہ میں ملا کر اس خطرناک دوا کو دیسی کشتہ جات کی صورت میں استعمال کراتے ہیں۔ ایسے معالج خصوصاً دمہ' جوڑوں کا درد اور امراض جلد کے سپیشلسٹ مشہور ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے مریض ان کے گھڑے کی مچھلی بن جاتے ہیں۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے ایسے کئی مریضوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھوتے دیکھا ہے۔ بعض ہومیو معالجین شوگر آف ملک میں سٹیرائیڈز کوٹ کر پڑیاں بنا کر یا کیپسولوں میں بند کر کے کھلاتے ہیں یہ پڑیاں اور کیپسولز جادو کا اثر رکھتے ہیں۔

باڈی بلڈرز سٹیرائیڈز کا استعمال کرتے ہیں اس سے جسم بہت جلد پتلے پن سے موٹاپے میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے دیکھنے والے بہت خوش ہوتے ہیں مگر فی الحقیقت موٹاپا خطرے کا الارام ہوتا ہے۔

سٹیرائیڈز کا استعمال جانچنے کے طریق

1۔ جب کوئی معالج تمام مریضوں کو ایک ہی طرح کی دوا تھوڑے بہت ردو بدل کے ساتھ استعمال کروا رہا ہو تو سٹیرائیڈز کا استعمال بعید از قیاس قرار نہیں دیا جا سکتا۔

2۔ جب اکثر امراض کا حملہ یکلخت رک جائے تو بھی سٹیرائیڈز کے استعمال کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

3۔ طب یونانی ایک اصولی علاج ہے۔ آہستہ مگر دیرپا فائدہ کرتا ہے اور جب تک مادہ کا اخراج نہ ہو جائے اس وقت تک افاقہ نہیں ہوتا۔ مگر جب کسی دیسی دوا سے فوری افاقہ ہو تو سٹیرائیڈز کی ملاوٹ کا احتمال موجود ہے۔

4۔ جب مریض کسی دوائی کے استعمال کے جلد بعد پھولنا شروع ہو جائے یعنی اس کے چہرے پر ورم آنا شروع ہو جائیں' وزن جلد از جلد بڑھنے لگے اور اس کا چہرہ گول مٹول اور بھرا بھرا دکھائی دینے لگے تو سٹیرائیڈز کا شبہ کیجئے۔ خواتین کے چہرے پر بال اگنے لگیں تو بھی سٹیرائیڈز کا استعمال ہو رہا ہے۔ ہمارے عوام کو چاہئے کہ اپنے معالج سے علاج کے دوران یہ بات معلوم کریں کہ کہیں ان کو سٹیرائیڈز کا استعمال تو نہیں کرایا جا رہا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32472 میں ساجد احمد نسیم مربی سلسلہ ولد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نسیم ایڈووکیٹ بھلوال قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3188 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ساجد احمد نسیم مربی سلسلہ اصلاح و ارشاد مقامی حال چک 35 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ عالیہ سرگودھا گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25649۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32473 میں مبشر احمد ولد چوہدری عبدالمجید صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبشر احمد چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 چوہدری سمیع اللہ چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمجید والد موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32474 میں لئیق احمد طاہر ولد چوہدری حمید احمد صاحب قوم بڈھیار جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رہائشی برقبہ ساڑھے چھ مرلہ واقع گلشن سٹریٹ شاہدرہ ٹاؤن لاہور مالیتی۔/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد لئیق احمد طاہر نزد گلشن سٹریٹ حق باہو روڈ شاہدرہ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد واہلہ نسیم آباد ضلع عمر کوٹ سندھ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر ذوالفقار P/O ناصر آباد فارم ضلع عمر کوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32475 میں فوزیہ لئیق زوجہ لئیق احمد طاہر قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد گلشن سٹریٹ شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 25 ہزار حق مہر وصول شدہ بصورت زیورات طلائی وزنی 5 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فوزیہ لئیق احمد شاہدرہ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر خاوند موصیہ مسل نمبر 32474 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر نسیم آباد فارم ضلع عمر کوٹ سندھ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32476 میں فرزانہ حمید بنت چوہدری حمید احمد صاحب قوم بڈھیار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن سٹریٹ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فرزانہ حمید بنت چوہدری حمید احمد صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر مسل نمبر 32474 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر ذوالفقار ناصر آباد فارم ضلع عمر کوٹ سندھ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32477 میں امۃ القیوم زوجہ میاں عبدالحئی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی۔/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ۔/10000 روپے۔ 3۔ 100 ڈالر مالیتی۔/5200 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/51200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ حال مقیم ورجینیا امریکہ کو مورخہ 2000-1-12 بروز بدھ تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے بچے کا نام "شمائل محمود" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کا پوتا اور مکرم رشید احمد صابر صاحب اکاؤنٹنٹ جماعت احمدیہ امریکہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی 'نیک و صالح' خادم سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد اشرف صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2000-1-5 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام لیلۃ المبشرہ تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم اللہ رکھا صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی پوتی اور مکرم محمد رفیق صاحب دارالفتوح ربوہ کی نواسی ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ 'باعمر اور خادمہ دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم حاجی محمد عاشق بھٹی صاحب حلقہ ڈیفنس سوسائٹی لاہور کی والدہ اور والد محترم مکرم محمد شریف بھٹی صاحب عرصہ پانچ سال سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب فالج کی وجہ سے بیمار ہیں لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب تقسیم انعامات

○ مورخہ 5۔ جنوری 2000ء کو جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ایک مبارک تقریب تقسیم انعامات زیر صدارت مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ و محاسب جماعت احمدیہ لاہور منعقد ہوئی۔ جس میں مہمان خصوصی مکرم عبدالحلیم طیب ڈوگر صاحب نائب سیکرٹری امور عامہ / ناظم انصار اللہ علاقہ لاہور اور مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ لاہور نے شرکت فرمائی۔ مکرم عبدالحلیم طیب ڈوگر نے ہونہار طلبہ و ذیلی تنظیموں میں انعام تقسیم کئے۔ طالبات میں انعامات محترمہ نگران صاحبہ لجنہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے تقسیم کئے۔ تفصیل اس طرح ہے۔

1۔ طلحہ شاہد ولد شاہد محمود صاحب بی ایس سی میں فرسٹ پوزیشن و گولڈ میڈل۔
2۔ سائرہ وسیم بنت ملک وسیم احمد صاحب فائن آرٹ کے فائنل امتحان کے شعبہ منی ایچر میں امتیازی کامیابی پر نیشنل کالج آف آرٹس لاہور۔
3۔ کشف منان ابن عبدالمنان صاحب۔ آٹھویں میں سکول بھر میں اول۔
4۔ روحان نصیر ابن عبدالمنان صاحب۔ چھٹی کلاس میں سکول بھر میں اول پوزیشن۔
5۔ روحان احمد ابن عبدالمنان صاحب۔ پانچویں میں سکول بھر میں اول پوزیشن۔
6۔ ذیشان قیوم ابن عبدالقیوم صاحب۔ چوتھی میں سکول بھر میں اول پوزیشن۔
7۔ نور ماہ مرزا ابن مرزا قمر بیگ صاحب نرسری میں اول پوزیشن۔
8۔ شیخ مامون احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ بیت الاحد لاہور۔ پاکستان میں اول آنے پر۔
9۔ عبدالخبیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پاکستان میں تیسری پوزیشن لینے پر۔
10۔ کاشف عمر صاحب ناظم اطفال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پاکستان بھر میں چہارم آنے پر۔
11۔ محترمہ منصورہ اسلم صاحبہ دعوت الی اللہ میں اعلیٰ کارکردگی پر انعام دیا گیا۔

آخر میں مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر اجلاس نے رمضان المبارک میں دعاؤں کی ضرورت پر زور دیا۔ اور پھر مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو نے دعا کروائی۔ اور اجلاس کی یہ مبارک تقریب انجام کو پہنچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی صدر کا مستعفی ہونے کا اعلان

اسرائیل کے صدر نے مستعفی ہونے کی پیشکش کر دی ہے۔ ان کے وکلاء نے کہا ہے کہ اگر اٹارنی جنرل صدر وائزمین کے خلاف عدالتی کارروائی نہ کرنے کا وعدہ کریں تو وہ عہدے سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ انہوں نے رشوت نہیں لی۔ دوست سے تحفہ لیا تھا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ صدر کے اعمال غیر قانونی نہیں پھر بھی انہیں یہ رقم وصول نہیں کرنی چاہئے تھے۔ وزیر اعظم ایہود بارک نے کہا کہ صدر سمجھ دار ہیں انہیں معلوم ہے کہ تحقیقات کے نتائج کے بعد کیا کرنا ہے۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ معاملہ نازک ہے تحقیقات جلد مکمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

علماء نے اعلان جہاد مسترد کر دیا

انڈونیشیا کی علماء کونسل نے مسلمانوں کی طرف سے عیسائیوں کے خلاف جہاد کی اپیل مسترد کر دی ہے۔ علماء کونسل کے جوائنٹ چیئرمین عمر شہاب نے اعلان کیا ہے کہ اسلام میں قتل وغارت گری کا کوئی تصور نہیں۔ یہ گناہ ہے۔

مذہبی جنگ نہیں ہو رہی

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے کہا ہے کہ انڈونیشیا میں مذہبی جنگ نہیں ہو رہی۔ حالات پر قابو پا لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آچے اور ایمبون میں حالات اتنے بھی خراب نہیں۔ بیرونی سرمایہ کار خبروں سے ہرگز متاثر نہ ہوں۔

ایمبون میں مسلم عیسائی فسادات

ایمبون میں مسلم عیسائی فسادات میں شدت آگئی۔ مزید 7۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ مسوہی قصبے میں قائم متعدد مساجد اور گرجا گھر نذر آتش کر دیئے گئے۔ پورے قصبے کی عمارتوں کو آگ لگی ہوئی ہے۔ انڈونیشیا نے قصبے میں مزید 500 فوجی بھیج دیئے۔

مصر اور انڈونیشیا میں حادثے

مصر میں ٹریفک کے حادثے میں 22۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ انڈونیشیا میں ریل کی چھت پر سفر کرنے والے پل سے ٹکرا گئے۔ 12۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ 10۔ افراد شدید زخمی ہیں۔ ریلوے حکام نے کہا ہے کہ ریل کی چھت پر سفر کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن مسافر باز نہ آئے۔

پوٹن صدارتی امیدوار نامزد

روس کے قائم مقام صدر ولادی میر پوٹن کو باقاعدہ طور پر صدارتی امیدوار نامزد کر دیا گیا ہے۔ ان کے نام کی منظوری ماسکو کے ایک اجلاس میں دی گئی جس میں دو سو سیاست دانوں نے شرکت کی۔

یورپ میں انفلوئنزا کی وباء

یورپ میں انفلوئنزا کی وباء پھیل گئی ہے۔ فرانس میں 50 لاکھ افراد بیمار ہیں۔ ہسپتال مریضوں سے بھر گئے۔ فرانس کے محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ فلو کی بیماری سے نبٹنے کے لئے ہنگامی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

پوپ پال استعفیٰ دے دیں گے

رومن کیتھولک فرقے کے مذہبی سربراہ پوپ جان پال اگلے برس استعفیٰ دے دیں گے۔ وہ بیماری کے باعث اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر سکتے۔

اوجلان کی سزائے موت معطل

اٹلی نے ترکی کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے کہ جس کے تحت کرد باغی لیڈر عبداللہ اوجلان کی سزائے موت کا فیصلہ معطل کر دیا گیا ہے۔

شام لبنان اقتصادی مذاکرات میں شریک ہوں

امریکہ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ شام اور لبنان کو امن کے حصول کے لئے ماسکو اقتصادی مذاکرات میں شرکت کرنی چاہئے۔ مصر، فلسطین اور اسرائیل اسمیں شرکت کر رہے ہیں ان کے بعد شام اور لبنان کی شمولیت سے امن کو فروغ ملے گا۔

لشکر طیبہ کا راشٹریہ رائفلز کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ

پٹن میں بھارتی فوج کی طرف سے آتشزدگی کا بدلہ لینے کے لئے 3 فدائی کھنہ بل میں واقع راشٹریہ رائفلز کے سیکٹر ہیڈ کوارٹر میں گھس گئے اور جدید خودکار ہتھیاروں سے چاروں طرف فائرنگ شروع کر دی۔ ایک میجر سمیت درجن سے زائد بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ فدائیوں پر قابو پانے کے لئے بھارتی فوج نے اپنے ہی کیمپ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ تینوں مجاہد شہید ہو گئے۔

بقیہ صفحہ 6

کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القیوم بیت الفضل پنجاب کالونی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار نور پورہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالحئی پنجاب کالونی سیالکوٹ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 14 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 5 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 15۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-29
اتوار 16۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-41
اتوار 16۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-06

بھارت امریکہ مذاکرات کی تفصیل بتائیں

پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ سی ٹی بی ٹی کے بارے میں بھارت امریکہ مذاکرات کی تفصیل بتائی جائے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان سی ٹی بی ٹی کو سب سے پہلے اپنی سلامتی کے تناظر میں دیکھتا ہے۔ اگرچہ ہم اس بات کو سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے سے مشروط نہیں سمجھتے لیکن ہمارا اصرار ہے کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔

دو وفد پاکستان پہنچ گئے

12- اکتوبر کو فوجی حکومت قائم ہونے کے بعد پہلی بار امریکہ اور برطانیہ کے دو اعلیٰ سطحی وفود پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ امریکی وفد 4 سینیٹروں پر مشتمل ہے جس کی سربراہی اقلیتی لیڈر ٹام ڈیشل کر رہے ہیں جبکہ برطانیہ کے چیف آف ڈیفنس سٹاف جنرل چارلس گوتھرے دو روزہ دورے پر آئے ہیں۔

عقل مندی اسی میں ہے

برطانیہ نے کہا ہے کہ عقل مندی اسی میں ہے کہ پاکستان سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دے۔ اعلان لاہور کا عمل آگے بڑھایا جائے۔ برطانوی چیف آف ڈیفنس سٹاف جنرل چارلس گوتھرے نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں پاکستان کی موجودہ سیاسی صورت حال پر تشویش ہے۔ اچھی جمہوری حکومت پاکستانی عوام کا حق ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے بحالی جمہوریت کا وعدہ کیا ہے لیکن ٹائم ٹیبل نہیں دیا۔ پاکستان اور بھارت ٹکراؤ کی طرف بڑھ رہے ہیں دونوں ملک مذاکرات سے مسئلہ کشمیر حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی پر پاکستان کا تعاون چاہتے ہیں۔ الطاف حسین کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔

آفتاب شیرپاؤ گرفتار

سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ آفتاب احمد خان شیرپاؤ کو اسلام آباد سے گرفتار کر لیا گیا۔ فوج اور پولیس کی مشترکہ ٹیم نے بدھ کی رات پشاور میں ان کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ ان کی گرفتاری کرپشن کے الزامات پر ہوئی ہے۔

سمگلنگ کے خلاف ملک گیر آپریشن

حکومت نے سمگلنگ کے خلاف ملک گیر آپریشن کرنے کا اعلان کیا ہے۔ گاڑیوں کے مالکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 31- جنوری تک اور باڑہ مارکیٹوں کو تین ماہ تک ڈیوٹی ادا کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ مہلت گذرنے کے بعد سمگل شدہ گاڑیاں اور سامان ضبط کر کے نیلام کر دیا جائے گا۔ قبائلی علاقوں میں ڈیوٹیاں نافذ کی جائیں گی۔ طالبان سے کہا جائے گا کہ صرف وہ اشیاء درآمد کریں جنکی افغانستان میں کھپت ہے۔ وزیر داخلہ نے انسداد سمگلنگ کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا کہ سالانہ سو ارب روپے کی سمگلنگ ہو رہی ہے۔

طیارہ کیس کا جھوٹ ثابت ہو گیا

سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ طیارہ کیس کا جھوٹ ثابت ہو گیا ہے۔ حکمران گھٹیا ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔ آئین اور قانون کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ اعلیٰ عدالتوں کا تقدس بھی پامال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے معطل ایم پی اے ذیشان الٰہی کی گرفتاری کی مذمت کی۔ نواز شریف کے وکیل اقبال رعد نے کہا کہ جیل توڑنے سے متعلق حکومتی پراپیگنڈہ شرمناک ہے۔ معصوم بچی سے جیل کا نقشہ برآمد کر کے جگ ہنسائی کا سامان فراہم کیا گیا ہے۔

جاوید اقبال اور ساتھیوں کو مہلت

لاہور کے جیوڈیشل مجسٹریٹ میاں غلام حسین نے 100 بچوں کے مبینہ قاتل جاوید اقبال اور اس کے ساتھیوں کو اقبالی بیان دینے کیلئے سوچنے کی مہلت دے دی ہے۔ سو بچوں کے قاتل جاوید اقبال' اس کے ساتھی ساجد ندیم اور صابر اقبالی بیان دینا چاہتے تھے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ اچھی طرح سوچ لو۔ پولیس نے جائے وقوعہ کی نشاندہی کے لئے ایک روزہ ریمانڈ مانگا۔ ملزمان نے بھی اعتراض نہ کیا۔

متعدد جاگیرداروں کے خلاف مقدمے

جھنگ میں فیصل صالح حیات اور عابدہ حسین سمیت متعدد جاگیرداروں کے خلاف پانی کی چوری کے مقدمے درج کئے گئے ہیں۔ فوج اور انتظامیہ کی مشترکہ ٹیم نے موگے کاٹ کر پانی چوری کرنے پر کئی جاگیرداروں کے مینیجر پکڑ لئے۔

پشاور ہائی کورٹ کا فیصلہ

پشاور ہائی کورٹ نے زرعی ٹیکس کا نفاذ غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ اور اس کی وصولی بند کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک ڈویژن بنچ نے دیا ہے۔

بحالی جمہوریت کا مطالبہ نہیں مانیں گے

پاک فوج کے ترجمان بریگیڈئر راشد قریشی نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف بحالی جمہوریت کا مطالبہ نہیں مانیں گے۔ چیف ایگزیکٹو اپنی پالیسیوں میں تبدیلی نہیں کریں گے۔ جمہوریت کی بحالی کے لئے ٹائم ٹیبل کا تعین بہت مشکل ہے۔ حکومت کے اعلان کردہ اقدامات کی تکمیل سے قبل ملک میں جمہوریت کا قیام ناممکن ہے۔

بی بی سی کا تبصرہ

بی بی سی نے کہا ہے کہ امریکی اور برطانوی وفود کے دورہ پاکستان کو عالمی سطح پر اہمیت دی جا رہی ہے۔ حکومت کی طرف سے یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ ان وفود کے دورے سے فوجی حکومت کی قانونی حیثیت مضبوط ہو گی۔

امریکہ مثبت کردار ادا کر سکتا ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ امریکہ مسئلہ کشمیر کے حل میں مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔ بھارت کی طرف سے مذاکرات کے دروازے بند کرنا افسوسناک ہے امید ہے کہ امریکہ پاکستان اور بھارت کے بارے میں متوازن رویہ اپنائے گا۔ بھارت کا سیاسی ایجنڈا امن و سلامتی کیلئے نقصان دہ ہے۔

امریکہ پاکستان پر دباؤ ڈالے

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ امریکہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کیلئے پاکستان پر دباؤ ڈالے۔ امریکی امداد کو بحالی جمہوریت سے مشروط کیا جائے۔ فوجی حکومت سے ٹائم ٹیبل دینے اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا وعدہ لیا جائے۔ اس سے حکومت کو واضح پیغام مل جائے گا۔

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ
☎ 4993402
4993403
467003
467004
Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61